خود بیاناتی پیمانہ برائے بالغان-1.1V (اے ایس آر ایس1.1V) برائے چھان بین

منجانب ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کمپوزٹ بین الاقوامی ادارہ برائے تشخیصی ملاقات

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن©

کیا آپ بالغانہ عدم توجہ اور بیش فعالیت (اے ڈی ایچ ڈی) کے (عارضے) کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں؟

مندرجہ زیل سوالات یہ جاننے میں آپ کی مدد کریں گے

بیشتر بالغان عدم توجہ اور بیش فعالیت (بالغانہ اے ڈی ایچ ڈی) کے عارضے کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں لیکن وہ اس سے بے خبر ہوتے ہیں- ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ زہنی دباؤ کے با وجود عدم توجہ اور بیش فعالیت کے عارضے کی طرف توجہ نہیں دی جاتی- اگر آپ بھی اس قسم کی پریشانی (جو زہنی توجہ اور فعالیت پر اثر انداز ہو) محسوس کریں تو ممکن ہے کہ آپ بھی بالغانہ اے ڈی ایچ ڈی کے عارضے کا شکار ہوں- عدم توجہ اور بیش فعالیت ایسی صورتحال ہے جس کی تشخیص اور علاج میں آپکا متعلقہ معالج مدد کر سکتا ہے-

مندرجہ ذیل سوالنامہ بھی بالغانہ اے ڈی ایچ ڈی کے ابتدائی تشخیصی نقطہء نظر سے استعمال تو ہو سکتا ہے لیکن یہ مستند معالج کا متبادل نہیں ہو سکتا- **اس عارضے کی باقاعدہ اور صحیح تشخیص طبی معائنے کے بعد ہی ممکن ہے-** مندرجہ ذیل سوالنامے کے نتائج سے بالاتر اگر آپ بالغانہ اے ڈی ایچ ڈی کی تشخیص اور علاج سے متعلق تحفظات رکھتے ہیں تو اپنے معالج کے ساتھ ان تحفظات کو زیر بحث لائیے-

یہ خود بیاناتی پیمانہ برائے بالغان (اے ایس آر ایس) 18 سال یا اس سے زائد عمر کے لوگوں کی چھان بین کے لئیے ہے-

خود بیاناتی پیمانہ برائے بالغان-1.1V (اے ایس آر ایس1.1V) برائے چھان بین

منجانب ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کمپوزٹ بین الاقوامی ادارہ برائے تشخیصی ملاقات

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن©

تاریخ

گزشتہ چھ ماہ کے دوران اپنی محسوسات کے مطابق درست خانے کا انتخاب کیجئیے اور براہ مہربانی سوالنامہ پر کرنے کے بعد اگلی ملاقات میں اپنے معالج سے نتائج پر تبادلہء خیال کیجئیے	کبھی نہیں	شا ذو نا در	بعض اوقات	اکثر	اکثر اوقات
1- کسی منصوبے کی تکمیل میں آپ کو کس حد تک مشکل درپیش آتی ہے جبکہ مشکل ترین حصے آپ مکمل کر چکے ہوں؟					
2- چیزوں کو منظم رکھنے میں کس حد تک آپ کو مشکل پیش آتی ہے جبکہ مطلوبہ ہدف نظم و ضبط کا متقاضی ہو؟					
3- لوگوں کے ساتھ ملا قا توں اور اپنے فرائض کی یاد دہانی میں کس حد تک آپ کو مشکل پیش آتی ہے؟					
4- جب آپ کو ایسا ہدف سونپا جائےجو بہت زیادہ سوچ بچار کا متقاضی ہو تو کس حد تک آپ اسے شروع کرنے سے گریز یا تاخیر سے کام لیتے ہیں ؟					
5- جب آپ کو طویل عرصے کے لئیے بیٹھنا پڑے تو کس حد تک آپ اپنے ہاتھوں یا پاؤں کو بے چینی سے حرکت دیتے ہیں ؟					
6- کس حد تک آپ خود کو ضرورت سے زیادہ چست اور کام کے لئیے فعال محسوس کرتے ہیں جیسے کہ کوئی مشینری آپ کو حرکت کرنے پر مجبور کر رہی ہو ؟					

گہرے رنگ سے بھرے گئے خا نوں کے نبرات جمع کریں- مزکورہ خانوں میں چا ر (4) یا اس سے زیادہ نشانات اس بات کی نشا ند ہی کرتے ہیں کہ اگر یہ علا مات متوا تر رہیں تو ممکن ہے کہ یہ بالغانہ اے ڈی ایچ ڈی کے ساتھ مل جا ئیں- اپنے معالج یا طبی مدد گار سے اس جا ئزے سے متعلق تبا د لہ خیال کرنا آپ کیلئے فا ئدہ مند ثابت ہو سکتا ہے-

چھ- 6 سوالاتی خود بیانی پیمانہ برائے بالغان- اے ایس آر ایس 1.1V کا زیلی حصہ علامات کی موجودگی کا شیڈول ہے- اے ایس آر ایس – 1.1V برائے چھان بین ڈبلیو ایچ او اٹھارہ-18 سوالاتی خود بیانی پیمانہ برائے بالغان- اے ایس آر ایس

اے ٹی-28491 امریکہ میں3000054636 0903500 طباعت شدہ اے ایس آر ایس 1.1V برائے چھان بین جملہ حقوق ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) ©2003 کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت محفوظ ہیں- اس کی نقل ڈبلیو ایچ او کی اجازت سے ہی ممکن ہے- جملہ حقوق محفوظ ہیں-

عدم توجہ اور بیش فعالیت (اے ڈی ایچ ڈی) کی بالغان میں (تشخیص اور) چھان بین کی اہمیت

تحقیقات سے یہ بات واضح ہوتی ھے کہ اے ڈی ایچ ڈی کی علامات بلوغت تک برقرار رہ سکتی ہیں، اور تعلقات، کام/ پیشے سے متعلق معاملات اور فرد کے ذاتی تحفظ پر بھی گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہیں [1-4]- چونکہ اس عارضے کو سمجھنے میں غلطی سرزرد ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ھیں لہٰذا اس کے باقاعدہ علاج کے بغیر بھرپور فعالیت کا حصول ناممکن ھے- بیشتر مسائل میں سے ایک یہ بھی ھے کہ بالغان میں بالخصوص اس کی تشخیص بہت مشکل ھے-

خود بیاناتی پیمانہ اے ڈی ایچ ڈی برائے بالغان 1.1V (اے ایس آر ایس1.1V) اور اس کا طریقہء اعداد و شمار ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) اور اے ڈی ایچ ڈی برائے بالغان پر کام کرنے والے گروپ کے تعاون سے ترتیب دیا گیا ھے- جس میں مندرجہ ذیل محقق اور سائیکاٹرسٹ حضرات شامل ہیں-

Lenard Adler, MD
Associate Professor of Psychiatry and Neurology
New York University Medical School

Harvard Medical School

Ronald Kessler, PhD
Professor, Department of Health Care Policy

Thomas Spencer, MD
Associate Professor of Psychiatry
Harvard Medical School

ایک معالج کی حیثیت سے آپ اے ایس آر ایس1.1V کو بالغانہ اے ڈی ایچ ڈی کے مریضوں کی چھان بین کے لئے استعمال کر سکتے ہیں- اس پیمانہ کی مدد سے آپ کو مزکورہ بالا عارضے کی مزید گہرائی میں جا کر طبی انٹرویو منعقد کرنے کے نقطہء نظر سے بصیرت حاصل ہو گی-اس سوالنامہ اے ایس آر ایس1.1V کے تمام تر سوالات ذہنی امراض کے تشخیصی کتابچے (چہارم) کے معیار سے مطابقت رکھتے ھیں اور تمام سوالات ذہنی امراض کے کتابچے (چہارم) میں مزکور علامات، پیچیدگیوں اور سابقہ علامات پر مشتمل ہیں جو کہ درست تشخیص میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں-

چھان بین کے اس پیمانے کو مکمل ہونے کے لیئے پانچ منٹ سے بھی کم وقت درکار ہے اور اس کی بدولت وہ تمام معلومات بھی حاصل ہوجاتی ہیں جو بالعموم تشخیصی عمل کے دوران شناخت کرنا مشکل ہوتی ہیں-

حوالہ جات:

1. Schweitzer, J.B., Cummins, T.K., Kant, C.A. Attention-deficit/hyperactivity disorder. *Med Clin North Am*. 2001;85(3):10-11, 757-777.
2. Barkley, R.A. *Attention deficit hyperactivity disorder: a handbook for diagnosis and treatment (2nd ed.)*. 1998.
3. Biederman, J., Faraone, S.V., Spencer, T., Wilens, T., Norman, D., Lapey, K. A, et al. Patterns of psychiatric comorbidity, cognition, and psychosocial functioning in adults with ADHD. *Am J Psychiatry*. 1993:150:1792-1798.
4. American Psychiatric Association. *Diagnostic and statistical manual of mental disorders, (4th ed., text revision)*. Washington, DC. 2000:85-93.

© World Health Organization, 2017. All rights reserved.

Based on the Composite International Diagnostic Interview © 2001 World Health Organization. All rights reserved. Used with permission. Requests for permission to reproduce or translate —whether for sale or for noncommercial distribution—should be addressed to Professor Ronald Kessler, PhD, Department of Health Care Policy, Harvard Medical School, (fax: +011 617-432-3588; email: ronkadm@hcp.med.harvard.edu).

Acknowledgements

Translation of this document was performed on behalf of the World Health Organization Composite International Diagnostic Interview Advisory Committee by the following team of clinical psychologists and researchers: Muhammad Waseem Tufail, M.S (Clinical Psychology), Sultan Idris Education University, Malaysia; Muhammad Saleem, PhD, Zeeshan Tabassam, MPhil, and Asif Khan, PhD, the Islamia University of Bahawalpur, Pakistan; Nazish Tanveer, M.A.(English), M.Sc. (Applied Psychology), Ali Post Graduate College of Education and Commerce, Rahim Yar Khan, Pakistan.